ادارہ

مسافرانِ آخرت

انا للہ وانا الیہ راجعون

مظہر نواز خان درانی مرحوم:

تحریک آزادی کے ممتاز کارکن اور مجلس احرار اسلام کے بزرگ رہنما جناب مظہر نواز خان درانی ۷ اردسمبر ۲۰۰۵ء کی صبح ملتان میں انتقال کر گئے۔ اُن کی نماز جنازہ تبلیغی مرکز ابدالی مسجد ملتان میں مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے پڑھائی۔ مرحوم نے ۱۹۲۱ء کی تحریک خلافت میں ایک مخلص اور پُرجوش کارکن کی حیثیت سے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ وہ عظیم مجاہد آزادی امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی شخصیت سے متاثر ہوئے اور پھر ۱۹۲۹ء میں مجلس احرار اسلام کے بانی رکن کی حیثیت سے تحریک آزادی میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۹ء کے آغاز میں امرتسر میں مجلس احرار اسلام کے قیام کے سلسلے میں ہندوستان کے مختلف شہروں سے تعلق رکھنے والے تحریک خلافت کے کارکنوں اور رہنماؤں کا ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں خان مظہر نواز خان مرحوم بھی شامل تھے۔ اس اجلاس میں مولانا ظفر علی خان بھی شامل تھے اور مجلس احرار اسلام کے نام سے ایک نئی سیاسی جماعت کے قیام کا فیصلہ ہوا۔ انہوں نے ۱۹۴۶ء میں مجلس احرار اسلام کے ٹکٹ پر ملتان سے پنجاب اسمبلی کے الیکشن میں حصہ لیا۔

قیامِ پاکستان سے قبل ہر قومی وسیاسی تحریک میں فعال کردار ادا کیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد ۱۹۴۹ء میں مجلس احرار اسلام نے انتخابی سیاست سے علیحدگی کا اعلان کیا اور مسلم لیگ کے ساتھ محاذ آرائی کو ختم کیا تو مظہر نواز خان، اپنے رفقاء شیخ حسام الدین، ماسٹر تاج الدین انصاری اور نواب زادہ نصر اللہ خان کے ہمراہ حسین شہید سہروردی کی عوامی لیگ میں شامل ہو گئے اور ۱۹۵۱ء میں عوامی لیگ کے ٹکٹ پر صوبائی انتخاب لڑا۔ ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں بھرپور حصہ لیا۔ وہ مولانا ابوالکلام آزاد، علامہ محمد اقبال، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، چودھری افضل حق اور مولانا ظفر علی خان (رحمتہ اللہ علیہم) سے بہت متاثر تھے۔ لیکن سید عطاء اللہ شاہ بخاری سے اُن کی محبت وعقیدت بے پناہ تھی۔ شاہ جیؒ ۱۹۴۸ء میں نوابزادہ نصر اللہ خان مرحوم کے ہاں خان گڑھ میں رہائش پذیر ہوئے اور ۱۹۴۹ء میں ملتان مستقل سکونت اختیار کر لی۔ ملتان میں ان کی رہائش کے لیے مکان کے حصول کے سلسلے میں مظہر نواز خان مرحوم پیش پیش تھے۔ ان کوششوں میں ملک عطاء اللہ اور ملک عبدالغفور انوری مرحوم بھی اُن کے ساتھ تھے۔ شاہ جیؒ کے امرتسر کے مکان کا کلیم داخل کرنے میں اُن کا کلیدی کردار تھا۔ دارِ بنی ہاشم کی موجودہ جگہ اسی کلیم میں ملی۔ ملتان میں شاہ جی کے قیام کے بعد وہ روزانہ دو مرتبہ ان سے ملنے آتے اور شاہ جی کے انتقال کے بعد روزانہ دو مرتبہ ان کی قبر پر حاضری دیتے۔ جب تک صحت رہی، اُن کا یہ معمول باقاعدگی سے جاری رہا۔ یہ اُن کی شاہ جی سے محبت اور وفا کی انتہا تھی۔ وہ نوابزادہ نصر اللہ خانؒ اور شورش کاشمیریؒ کے ہم عصر تھے۔ وہ ملتان میں تبلیغی مرکز ابدالی مسجد کی مجلس انتظامیہ کے تاحیات جنرل سیکرٹری رہے۔ ٹی بی ایسوسی ایشن کی سرپرستی کرتے رہے۔ مطالعہ اُن کی زندگی کا معمول تھا۔ روزانہ لائبریری جاتے۔ اُن کے بڑے بیٹے ڈاکٹر خالد درانی، شیخ زید ہسپتال لاہور کے سرجری ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ہیں۔ شاہد درانی اور ساجد درانی بھی اُن کے بیٹے ہیں۔ مظہر نواز خان ۱۹۰۵ء میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے سو سال عمر پائی اور بھرپور زندگی گزاری۔ وہ قیامِ پاکستان سے قبل اور